

خُدا کی رحمت پیش رو  
 نمبر 3413  
 ایک خطبہ  
 جمعرات، 2 جولائی 1914 کو شائع ہوا  
 واعظ: سی۔ ایچ۔ اسپر جن  
 مقام: میٹروپولیٹن ٹیبیرنیکل، نیونگٹن  
 جمعرات کی شام، 10 فروری 1870 کو بیان فرمایا  
 "میرے رحم کا خُدا مجھے پیش آ جائے گا۔"  
 زبور 10:59

اگر آپ اس زبور کو پڑھیں تو پائیں گے کہ داؤد نہایت سخت اور کرناک حالت میں تھا۔ وہ سب سے ظالم اور سب سے جھوٹے آدمیوں سے گھرا ہوا تھا۔ وہ ایسے تھے جیسے بھیڑیے مُردار پر جھپٹتے ہیں، اُس کی ساکھ برباد کرنے اور حتیٰ کہ اُس کی جان لینے پر تِلے ہوئے تھے۔ لیکن داؤد جانتا تھا کہ اُس کا پناہ گاہ کہاں ہے۔ جیسے سنگ پشت چٹانوں میں اپنے مسکن بناتے ہیں، اور جیسے ابابیلیں خُدا کے مذبح کے پاس اپنے گھونسے بناتی ہیں، اُسی طرح داؤد اپنے خُدا کی طرف، اور صرف اپنے خُدا ہی کی طرف، رجوع کرتا تھا۔

تمام مشکیزے خواہ خشک ہو جائیں، کنوئیں میں پانی موجود ہے، اور مخلوق کی سب تسلیاں خواہ ختم ہو جائیں، لیکن ایک غیر فانی خُدا میں کامل کفایت موجود ہے۔ اگر سب تجھ سے بے وفائی کریں تو خُدا وفادار ہے، اور اگر سب تجھ سے عداوت رکھیں تو خُدا محبت ہے، اور اگر تُو اُس میں ہے تو وہ تجھ پر غضبناک نہ ہوگا، نہ تجھے ملامت کرے گا، بلکہ تیرے ساتھ اُس کا سارا برتاؤ محبت کا ہوگا، اور محبت ہی کا راج ہوگا۔

پس میں ہر خُدا کے فرزند کو سمجھاتا ہوں کہ مصیبت کے وقت وہی تسلی ڈھونڈتے جو داؤد کو نہایت مؤثر ملی تھی۔ اُڑ جا، پرندے کی مانند پہاڑ کی طرف؛ اُڑ جا، اپنے خُدا کی طرف۔ اگر تیرے پاس رِیساقے کا خط ہے، اُسے جا کر خُداوند کے سامنے پھیلا دے۔ اگر تیرے دل میں آج ایسا غم ہے جو کسی دوسرے کان کو نہ سنا سکے، تو حنا کی مانند خُدا کے حضور کھڑا ہو جا، اور اپنی جان کا کڑواہٹ اُسی کے آگے انڈیل دے۔

تو دیکھے گا کہ انسانی ہمدردی میں کچھ فائدہ ضرور ہے۔ اکثر نہایت تھوڑا مگر اپنے اُس عظیم سردار کا، جو آسمان پر ہے، رحم طلب کرنے میں کثیر فائدہ ہے، اور کبھی ناکامی نہیں۔ جب داؤد صِقلغ کو لوٹا تو اُس نے اُسے جلا ہوا پایا، اور اپنی بیویوں کو اسیر دیکھا، اور اپنے آدمیوں کا سب مال و اسباب اور گھرانے لُٹ چکے تھے، اور وہ اُسے سنگسار کرنے کی باتیں کر رہے تھے، لیکن لکھا ہے، "داؤد نے اپنے خُداوند میں اپنے آپ کو تقویت دی۔"

پس اگر تُو بھی ایسی ہی حالت میں آ پہنچا ہے، اگر تیرے حالات انتہا کی پستی پر ہیں، اور سب اُمیدوں پر جاڑا چھا گیا ہے، تو اے اُمید کے قیدیو، قلعہ کی طرف لوٹو۔ خُداوند پر بھروسہ رکھ، اور اُس کے انتظار میں صبر کر۔ حوصلہ رکھ، اور وہ تیرے دل کو تقویت دے گا۔ اگر ہم صرف یہ سبق سیکھ لیں، اور اپنی زندگی بھر اُس پر عمل کریں، تو ہمیں آج رات خُدا کے لوگوں کی مجلس میں آنے کا اچھا اجر ملے گا۔

اب آئیے، چند کلمات داؤد کے اس متن پر غور کرتے ہیں۔ وہ اعلان کرتا ہے کہ اُس کے رحم کا خُدا اُس کے آگے چلے گا یا اُس سے پہلے بڑھ کر کام کرے گا۔ جب ہمارے مترجموں نے لفظ "پیش آنا" استعمال کیا تھا تو اُس کا مطلب وہ نہیں تھا جو آج ہے، بلکہ اس سے مراد تھی کہ خُدا پیش بندی کرے گا، پیشتر سے مہیا کرے گا، محبت میں اُس پر سبقت کرے گا۔ اور آج کی اس گفتگو میں ہم دو نکتوں پر غور کریں گے۔ یہ ایسا ہو چکا ہے، اور یہ ایسا ہی ہوگا۔

۱

یہ ایسا ہو چکا ہے۔

ہمارے رحم کا خُدا ہمارے آگے چلا ہے اور ہم سے سبقت لے گیا ہے۔ یہ یوں ہی ہوا ہے اُس کی سب اُمت کی نجات میں۔ وقت کے آغاز سے بہت پہلے، خُدا نے اپنے برگزیدوں کو جان لیا اور انہیں حیاتِ ابدی کے لیے پیشتر سے مقرر کیا۔ انہوں نے اُسے نہ چُنا، کیونکہ وہ بنور موجود نہ تھے۔ اُس نے انہیں اُس وقت چُنا جب وہ اپنی مشیت کے آئینہ میں انہیں دیکھتا تھا۔ یہ لازم

ہے کہ خدا ہمیشہ اپنے لوگوں سے پہلے ہو، کیونکہ بنائے عالم سے پیشتر ہی اُس نے اُن سے محبت رکھی، اُن سے ازلی محبت کی۔

اس سے پہلے کچھ نہیں ہو سکتا۔ ہم نہیں جانتے کہ ہمارے بارے میں کوئی اور امر اس کے برابر یا اس کے ساتھ کھڑا ہو، کیونکہ ہمارا وجود نہ تھا سوائے خدا کے ارادہ میں۔ مگر تب بھی اُس نے ہم سے محبت رکھی۔ اُس نے ہم سے اُس وقت محبت کی جب ہم خطاؤں میں مردہ تھے، جب ہمارے پاس اُسے محبت کرنے کا دل نہ تھا، جب ہم اُسے بالکل رد کر رہے تھے اور جتنی برائی کر سکتے تھے کر رہے تھے، تو بھی اُس نے ہم سے محبت رکھی۔ چنانچہ انتخاب کے عقیذہ پر غور کریں تو یہ بات ہمیشہ سچ رہے گی کہ اُس نے اپنی رحمت سے ہم پر پیش دستی کی۔

یہ ایسے ہی ہوا فدیہ میں بھی۔ جب مسیح نے ہمیں فدیہ دیا، ہم کہاں تھے؟ اے میرے بھائیو، ہمارے گناہ مسیح پر ڈالے گئے، مگر وہ اُس وقت تک سرزد بھی نہ ہوئے تھے۔ ہماری خطاؤں کو اُس نے اُس وقت اٹھا لیا، مگر ہم نے بنور اُن کا ارتکاب نہ کیا تھا۔ ہم ابھی زندہ نہ تھے، اور پھر بھی ہمارے لیے ایک نجات دہندہ مہیا کر دیا گیا تھا، اس سے پہلے کہ ہم کسی ذاتی گناہ کے سبب کھوئے جاتے۔ ہمارے لیے خون سے بھرا ایک چشمہ تیار کیا گیا اس سے پہلے کہ ہم کسی ذاتی ناپاکی سے آلودہ ہوئے۔

آہ! یہاں خدائی پیش بینی تھی، یہاں ایک قیمتی پیش روئی تھی، خدا کی نیکی کا آگے بڑھنا تھا! اُس نے ہم سے کتنی محبت کی ہوگی، کہ جانتے ہوئے کہ ہماری احتیاج کیا ہوگی، اور ہمارے گناہوں کی کثرت کو پیشتر سے دیکھتے ہوئے، اُس نے ہمارے لیے خدائی کفارہ، وہ مقدس رضاکارانہ قربانی، ذخیرہ میں رکھی، جس سے ہمارے سب گناہ دُور کیے جائیں۔ یہ اُس کی رحمت کا ایک اور پیش دستی کرنا تھا۔

درحقیقت، اے بھائیو، اگر تم غور کرو تو پورا انجیلی پیغام ہی ہماری پیش بندی ہے۔ وہ کتاب ہمارے لیے لکھی گئی جو ہماری اور تمہاری حالت کا پورا علاج رکھتی تھی، جب کہ ہماری حالت بنور موجود نہ تھی۔ ایک عہد تھا جو "ہر بات میں مرتب اور یقینی" تھا، اور مسیح کی ذات میں ہمارے لیے باندھا گیا تھا۔ ہم اس میں شریک نہ تھے، کیونکہ ہمارا وجود نہ تھا۔ اُس عہد میں رحمت رکھی گئی تھی، وہ سب کچھ جو ہماری ضرورتوں کو پورا کر سکتا تھا—فضل پر فضل، ہماری فطرت کی ہر احتیاج کے لیے—رسد یہ سب کچھ ہمارے لیے ذخیرہ کر دیا گیا تھا، اس سے پہلے کہ ہم بھکاری بنتے یا جانتے کہ ہم محتاج ہیں۔

سوچو اُس کمال کی جو یسوع مسیح میں ہے، اور جو حقیقتاً انیس سو برس پہلے زمین پر ظاہر ہوا، مگر خدائی ارادہ میں بنائے عالم سے پیشتر ہر برگزیدہ جان کے لیے رکھا گیا تھا، اگرچہ اُن میں سے بہت سے لوگ صدیوں بعد پیدا ہونے والے تھے۔ یہ سب کچھ پیشتر سے طے کیا گیا تھا، اور اُس کے ساتھ رُوح القدس کا دیا جانا بھی، جس سے مقدسین کو توبہ اور نئی زندگی کی طرف بلایا جاتا ہے، اور رُوح القدس کے سب کام اور تاثیرات، جو عہد فضل میں پیشتر سے مہیا کیے گئے تھے، اور جیسے جیسے مقدسین ایک ایک کر کے زندگی میں آتے ہیں اُن پر بٹائے جاتے ہیں، مگر اُن کے پیدا ہونے سے بہت پہلے سے اُن کے لیے تیار رکھے گئے تھے۔

اے میرے خدا، تیرے نکلنے کے قدم ازل سے تھے، اور تیرے سب قدم مجھ سے اور اُن سب سے جن سے تُو محبت رکھتا ہے محبت ہی سے بھرے ہوئے تھے! تُو اپنی عجز مائل فضل میں کتنا عجیب ہے! میں تجھے سجدہ کرنے کے لیے الفاظ کہاں سے پاؤں؟ میں کس طرح اپنے دل کی شکرگزاری کو اس تیری قدیم اور ازلی محبت کے لیے کامل طور پر ظاہر کروں، جو تُو نے اپنے برگزیدوں پر کی؟ اے اُس کے لوگوں، اُس کے نام کو مبارک کہو، اُس کی حمد کے لیے جیو، اور سارا دن اُس سے محبت اِ رکھو!

لیکن یہ سچائی ہمارے تجربہ میں بھی اُس وقت اور اُس سے پہلے ظاہر ہوئی جب ہم ایمان لائے۔ دیکھو، ایمان لانے سے پہلے بھی ہم میں سے اکثر پر خدا کی پیش رو نیکی کیسی تھی۔ ہم ناقابلِ معافی گناہ کر سکتے تھے، مگر ہمیشہ اُس سے بچا لیے گئے —کیسے؟ ہم نہیں جانتے، اور شاید جب تک آسمان میں نہ ہوں جان نہ سکیں۔ ہم اپنے آپ کو ایسی حالت میں ڈال سکتے تھے جہاں وہ ذرائع جو ہمارے لیے باعثِ برکت ہوئے، کبھی ہم تک نہ پہنچتے۔ ہم کئی بار ایسے گناہوں کے دہانے پر پہنچے جو ہمیں بدکاری کی راہ میں اور گرا دیتے، حتیٰ کہ شاید ہمیں اپنی جان لینے پر مجبور کرتے۔

انسانی انداز میں بات کریں تو ہماری جان نے بے شمار خطرے مول لیے، جن میں سے ہر ایک ہمیں خداوند کے حضور سے ابدی ہلاکت میں ڈال دیتا، اگر اُس کی پیش رو رحمت ہم سے پہلے نہ ہوتی، اور ہمیں وہ مہلک کام کرنے سے روک نہ دیتی جو ہمیں ہمیشہ کے لیے ہلاکت کے حوالہ کر دیتا۔ اُس نے اپنے بندوں کو بار بار اُس وقت روک لیا جب وہ ہلاکت کے اس خطرناک کنارے پر پہنچ چکے تھے، جب وہ اُس مہلک زہر کو پینے کو تھے جو اُن کی روحوں کو ابدی موت کے حوالے کر دیتا۔ اُس کی رحمت نے، کسی ایسی تدبیر میں جو اُن پر ظاہر نہ تھی، بیچ میں آ کر روک دیا۔

اور اے وہ لوگو جو آج شب یہاں حاضر ہو، تم میں سے کوئی حال ہی میں بیمار رہا ہے۔ ہاں، وہ بیماری تمہیں ایک ایسے گناہ میں پھسلنے سے بچا لے گئی، جس کی طرف تم قدم بڑھا رہے تھے۔ کسی کو حال ہی میں نہایت سخت نقصان پہنچا ہے۔ جی ہاں، مگر تمہاری جان حرص و طمع سے کھائی جا رہی تھی، اور اگر وہ نقصان نہ آتا، تو آج تم یہاں نہ ہوتے؛ تم دونوں ہاتھوں سے دنیا ہی کے پیچھے لگے ہوتے، اور خُدا کے تخت سے آنے والے کسی پیغام کو سننے کا کان نہ رکھتے۔

شاید آسمان کی خوشیوں میں سے ایک یہ ہو گی کہ ہمیں یہ دیکھنے کی اجازت ہو کہ خُدا کی حکمتِ گوناگوں نے کس طرح، حتیٰ کہ ہمیں رُوح سے زندہ کرنے سے پہلے بھی، ہمارے ساتھ برتاؤ کیا۔ میں شک نہیں کرتا کہ نہایت عجیب تیاریاں انسانی دلوں میں جاری رہتی ہیں، تا کہ فضل کا کام زیادہ مؤثر ہو؛ کیونکہ بہت سے ایسے ہیں جو ابھی ایمان نہیں لائے، مگر اُن کے متعلق اُمید ہے۔ وہ ایسے ہیں جیسے ہمارے خُداوند نے فرمایا "اچھی اور بھلی زمین" جو زندہ بیج کے لیے تیار ہو۔

گھر کے مقدس نصیحتیں، خدا ترس نمونے، وہ اعمال جو عقل کو بلند اور اخلاق کو پاکیزہ بنانے کا باعث ہوتے ہیں، اور ہزاروں دوسری چیزیں—یہ سب فضل کے حقیقی کام کے لیے ایک طرح کی تیاری ہو سکتے ہیں۔ اور پیچھے مڑ کر دیکھتے ہوئے، ہم کو سب سے پہلے یہ دیکھنا چاہیے کہ خُدا کے پیش رو فضل نے ہمیں گناہ سے بچایا، اور پھر یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ اُس نے ہمیں نرمی سے آگے بڑھایا، گو ہم اُسے نہ جانتے تھے—جیسے اُس نے قدیم ایام میں اسرائیل کے ساتھ کیا—ہمیں بازوؤں سے تھام کر چلنا سکھایا، میٹھے دل سے مانگ لیا، آہستہ آہستہ کھینچا، یہاں تک کہ وہ وقت آیا جب اُس نے ہمارے پاس آ کر کہا، "زندہ ہو جا۔" پس ایک برگزیدہ کی ساری تاریخ، حتیٰ کہ ایمان لانے سے پہلے بھی، خُدا کی پیش رو نیکی کے نشانوں سے بھری ہوئی پائی جائے گی۔

لیکن شاید ہم نے یہ سب سے زیادہ اپنی توبہ کے وقت محسوس کیا۔ ہم میں سے بعض کو یاد ہے جب ہم نے پہلی بار نجات دہندہ کے لیے آہیں بھرنا اور فریاد کرنا شروع کیا—اُہ! اُس وقت اُس نے کس طرح اپنی رحمت سے ہم پر سبقت کی! جو وعظ ہم نے سنا وہ گویا بالکل ہماری حالت پر پورا اُترتا تھا، حالانکہ واعظ ہمیں جانتا نہ تھا۔ اور جب ہم نے خُدا کے کلام کی طرف رجوع کیا تو وہاں کچھ آیات ملیں—بعض نہایت سخت—مگر وہی کچھ ہمارے ساتھ کر گئیں جو ہونا چاہیے تھا۔

وہ ہمیں کاٹنے اور چیرنے کے اُس عمل میں مددگار ہوئیں جو ضروری تھا، اس سے پہلے کہ وہ چھیدی ہوئی دستِ شفا ہمارے زخم باندھتا۔ خُدا کی پیش رو رحمت نے ہمیں اُس قلبی نرمی میں مدد دی جس کے ہم مشتاق تھے، اُس توبہ میں مدد دی جسے ہم پانے کے خواہاں تھے، اُس شکستہ دلی میں مدد دی جس کا ہم تجربہ چاہتے تھے؛ اُس نے ہمیں اپنی ذات سے دستبردار ہونے اور اُس سے آغاز کرنے میں مدد دی، ہمیں ہمارے دل کی بُرائی کو دیکھنے میں مدد دی جیسے ہی ہم اُسے دیکھنے کے خواہاں ہوئے، اور اُس پر فروتن ہونے میں مدد دی۔

کیا تمہیں یاد نہیں جب وہ خواہشیں دعا کی شکل میں ڈھل گئیں؟ جب تمہیں نجات کی راہ کا کچھ نور ملا اور تم نے چاہا کہ مسیح سے جا ملو اور اُس پر بھروسہ کرو؟ اُس وقت آسمانی باپ کتنی جلدی اپنے گمراہ بیٹے سے ملنے دوڑا! اُہ! وہ خوش نصیب دن جب اُس نے ہماری گردن کو گلے لگایا اور ہمیں بوسہ دیا، جب اُس نے ہمارے چپٹھڑے اُتارے اور خوشی کا لباس پہنا دیا، اور گھر میں نغمہ و رقص کا حکم دیا کیونکہ گمشدہ مل گیا تھا! اُس وقت، دعا کے فضل مندانہ جواب میں، شاید ہم نے جیسے ہی دعا شروع کی، یہ تجربہ کیا کہ اُس نے اپنی نیکی کے ساتھ ہم پر سبقت کی۔

ہم تو اپنی سوچ میں اُس کی رحمت کے لائق نہ تھے، مگر اُس کی رحمت آ گئی۔ ہم مسیح کے لیے تیار نہ تھے، مگر مسیح ہمارے پاس آیا۔ ہم اپنے آپ کو سخت دل پاتے تھے، مگر اُس نے آ کر ہمیں نرم کر دیا۔ ہم ایک آنسو بھی نہ نچوڑ سکتے تھے، مگر اُس نے اُن خشک مشکوں کو بھی قبول کیا جن میں اگر ممکن ہوتا تو آنسو بھر جاتے۔ ہم اپنے آپ کو گویا کچھ نہ پاتے تھے، مگر مسیح جانتا تھا کہ ہماری یہ نیستی اُس کے لیے سب کچھ بننے کا موقع ہے، اور وہ آ کر ہمیں ہمارے بدترین حال میں لے لیا اور اپنے آپ کو ابدالآباد ہمارا کر دیا۔

اُہ! اگر وہ انتظار کرتا کہ ہم اپنا وہ گندہ چہرہ دھوئیں، اور ہر داغ کو آنسوؤں کے سیلاب سے مٹا دیں، یا اپنے وہ گندے ہاتھ برف کی مانند سفید کر لیں، یا شادی کا لباس ڈھونڈ لیں تاکہ اُس کے حضور آنے کے لائق ہو جائیں—اے نجات دہندہ! تو آج تک اور اب تک بھی انتظار کرتا، کیونکہ ہم کبھی لائق نہ ہو سکتے تھے۔ مگر جیسے ہی ہم نے آنے کی تمنا کی، اور جیسے ہی ہم نے محسوس کیا کہ ہم آنا چاہتے ہیں اگر جرأت ہو، حالانکہ ہم بالکل نااہل تھے—اُسی وقت تیری رحمت کے تیز قدم اپنے بچوں تک پہنچے، اور وہ فضل دیا گیا جس کی ہمیں بمشکل اُمید تھی۔ یہ میرا تجربہ ہے، اے بھائیو اور بہنو، اور میں جانتا ہوں یہ تمہارا بھی ہے—کہ ایمان لانے کے معاملہ میں خُدا نے اپنی رحمت سے ہم پر سبقت کی۔

اور اُس کے بعد سے کیا حال رہا؟ اپنی زندگی کی ایک اور مثال لو۔ کیا ایسا اکثر نہیں ہوا کہ رحم کے خُدا نے تمہیں روکا—جب تم ایک غلط قدم اُٹھانے ہی والے تھے، اور اُس نے راستہ بتا دیا؟ میں اچھی طرح یاد رکھتا ہوں—اور کبھی بھول نہیں سکتا—کہ خُدا کی مشیت نے، جسے ہم محض حادثہ کہتے، میری زندگی کا پورا رُخ بدل دیا۔

یقیناً، غالب امکان ہے کہ میں آج یہاں نہ ہوتا اگر ایک معین ملاقات وقت پر نہ ہوتی، مگر نوکر نے اُس شخص کو راہ داری کے ایک طرف کے کمرے میں بٹھا دیا اور مجھے دوسری طرف، اور ہم دونوں گھنٹوں ایک دوسرے کا انتظار کرتے رہے مگر مل نہ سکے۔ اور یوں میری زندگی کی دھار ایک اور طرف مڑ گئی۔

مجھے یاد ہے کہ میں ایک راہ اختیار کرنے ہی والا تھا، مگر اُس سے باز آ گیا جب اکیلا چلتے ہوئے اور راہنمائی ڈھونڈتے ہوئے، مجھے گویا یہ آواز سنائی دی: "کیا تو اپنے لیے بڑی چیزیں ڈھونڈتا ہے؟ مت ڈھونڈ۔" اُس آیت نے مجھے اُس راہ کی طرف رہنمائی کی جو میرے یقین کے مطابق درست، حکیمانہ، اور بلاشبہ خوشی کی راہ تھی۔ اگر وہ نہ ہوتا تو میں بے جانے بوجھے مگر نادانستہ ہر طرح کی گمراہ راہوں میں چلا جاتا۔

کیا تم نے بھی ایسا نہیں پایا؟ جب تمہیں معلوم نہ تھا کہ کس طرف جانا ہے، اور تم نے ڈھونڈا، تو ہدایت مل گئی۔ اگر تم نے خُدا سے رجوع کیا، تو اُس نے کسی نہ کسی ذریعہ سے رہنمائی دی، جس طرح اسرائیلی کو ملتی تھی جب وہ فُوس میں اُوریم اور نُمیم پہنے کابن کے پاس جاتا تھا۔ ماضی میں اگر ایسا ہوا ہے تو آئندہ ہمیشہ یاد رکھو کہ خُدا تم سے پہلے چلتا ہے، تمہارا راستہ کھینچ کر بتاتا ہے، اور تمہیں سفر کا صاف نقشہ دیتا ہے۔ کیا ایسا نہیں ہوا؟

مزید یہ کہ، وہ نہ صرف ہمیں راہ بتاتا ہے بلکہ وہ راہ بھی صاف کرتا ہے۔ کس قدر بڑی رکاوٹیں اکثر ہماری راہ میں، تقدیر میں اور فضل میں، آ کھڑی ہوتی ہیں، اور ہم اُن عورتوں کی مانند ہوتے ہیں جو قبر پر گئیں اور آپس میں کہنے لگیں، "کون ہمارے لیے پتھر کو لڑھکائے گا؟" مگر جب پہنچیں تو دیکھا کہ "پتھر لڑھکایا جا چکا تھا، کیونکہ وہ نہایت بڑا تھا۔" خُدا نے وہ راہ بنا دی تھی جہاں ہم کوئی راہ نہ دیکھ سکتے تھے اور نہ بنا سکتے تھے۔

کیا تم کبھی بحیرہ قلزم سے نہیں گزرے؟ کیا پانی نے کبھی دونوں طرف ڈھیر کی مانند کھڑے ہو کر تمہیں پار نہیں کرایا؟ میں جانتا ہوں کہ تم نے ایسا تجربہ ضرور کیا ہے۔ تو پھر اُس کو یاد میں محفوظ رکھو۔ اپنے ہم ایمانوں سے گفتگو میں شرمائو نہیں کہ تم بیان کرو کہ خُداوند نے تمہارا راستہ صاف کر کے کس طرح اپنی نیکی میں تم پر سبقت کی۔

اور کتنی ہی بار اُس نے ہماری ضروریات کو پورا کر کے ہمیں اپنی نیکی میں سبقت دی! جیسے اسرائیلی، جو صبح جلدی اُٹھتے تو آسمان سے آیا ہوا مَنا تیار پاتے، تمہارے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا۔ اور ہر اُس شخص کے ساتھ جو خُدا پر بھروسہ رکھتا ہے۔ تمہاری ضرورت کبھی رسد سے پہلے نہ آئی، بلکہ اکثر ہمیں اپنی ضرورت کا علم ہی تب ہوا جب رسد پہنچ چکی تھی، اور ہم نے کہا، "یقیناً مجھے اس کی حاجت تھی، ورنہ یہ نہ آتا۔" اور ہم نے خُداوند کو مبارک کہا جب ہم نے اپنی جان کی ضرورتوں کو اُس فضل کی روشنی میں دیکھا جو انہیں پورا کرنے کے لیے آیا تھا۔

ہاں! ایسا تمہارے ساتھ ہوا ہے، اور تم جانتے ہو کہ ہوا ہے۔ تمہیں شاید جگہ سے جگہ جانا پڑا، اور خُدا نے تمہارے لیے جگہ تیار کی۔ تمہاری زندگی شاید ادھر ادھر بھٹکنے میں گزری، مگر تم کبھی ایسی جگہ نہ پھینکے گئے جہاں تم اپنے پاؤں پر کھڑے نہ ہو سکتے، بلکہ ہمیشہ اُس جگہ گرے جو خُدا نے تمہارے لیے مہیا اور تیار کی تھی۔ آج تک ایسا ہی ہوا ہے، کیا نہیں؟ کیا اُس نے اپنی نیکی میں تم پر سبقت نہیں کی؟

اور پھر، کتنی ہی بار جب ہم نے کسی فضل کے لیے دعا شروع کی، ہم نے وہ فضل پا لیا جب ہم ابھی پکار ہی رہے تھے۔ کتنی ہی بار جب ہم اپنی گمراہیوں سے واپس آنے کے خواہاں ہوئے، تو جیسے ہی یہ خواہش پیدا ہوئی، وہ آ کر ہمیں ندامت اور شکر گزاری میں پگھلا گیا۔ ہم نے تقدیس چاہی، اور فوراً ہی گھر میں وہ چھڑی آئی جو شاید اُس باب میں بڑھوتری کا تیز ترین ذریعہ تھی۔ جو کچھ بھی ہم نے درحقیقت اپنے خُداوند سے مانگا، اُس نے وقت پر ہمیں دیا، یہاں تک کہ ہم سب مل کر کہہ سکتے ہیں—اب تک ایسا ہی ہوا ہے، ایسا ہی ہوا ہے۔ ہمارے رحم کے خُدا نے ہم پر سبقت کی۔

—اب، دوسری بات یہ ہے

## II

یہ ایسا ہی ہوگا۔

یقیناً تمہارے ساتھ بھی ایسا ہی ہو گا، اے وہ لوگو جو آج کی رات مسیح کو ڈھونڈ رہے ہو۔ خدا کا آئندہ کا دستور وہی ہے جو اُس کا ماضی کا عمل اور روش رہی ہے؛ کیونکہ وہ کبھی تبدیل نہیں ہوتا۔ تم یہ نہ سمجھو کہ یسوع مسیح تمہارے ساتھ زیادہ سختی کرے گا جتنا اُس نے تمہارے جیسے اوروں کے ساتھ کیا۔ اگر یہ اُس کی عادت رہی ہوتی کہ جو اُس کے پاس آتے ہیں اُن کو رد کرے، تو وہ تمہیں بھی رد کر دیتا؛ مگر اگر ایسا کبھی نہ ہوا، تو کبھی نہ ہو گا، کیونکہ "لکھا ہے: "جو میرے پاس آتا ہے اُسے میں ہرگز نکال نہ دوں گا۔ پس اب یسوع کی طرف کان لگاؤ؛ خدا اپنی نیکی کی برکات سے تمہارے آگے بڑھے گا۔

تم نے شاید ان دنوں یہ سوچا ہو  
میں اُس فیاض بادشاہ کے حضور جاؤں گا  
"جس کا عصا رحمت بخشتا ہے۔"

اور اپنے دل میں کہا ہو: "پہلے مجھے اپنے فقر اور ضرورت کو پوری طرح محسوس کرنا چاہیے۔" اب تم سمجھتے ہو کہ تم اپنی ضرورت کو جیسا محسوس کرنا چاہیے ویسا نہیں کرتے، اور یہ بات تمہیں بہت کھٹکتی رہی ہے کہ تمہارے دل میں وہ نرمی نہیں جو ہونی چاہیے۔ مگر اگر تم شکستہ دل کے ساتھ مسیح کے پاس نہیں آ سکتے، تو شکستہ دل پانے کے لیے ہی مسیح کے پاس آؤ؛ وہ دینے کو تیار ہے۔ انسان کے دل کی تیاری بھی خداوند کی طرف سے ہوتی ہے۔ اُسے کہو کہ تجھے شکستہ دل "چاہیے۔ تمہاری سب سے اچھی دعاؤں میں سے ایک یہ ہو سکتی ہے: "اے خداوند، میرے اندر سیدھا دل پیدا کر۔"

شاید تم کہو: "اے صاحب، مجھے شکستہ دل سے بڑھ کر اور بھی چاہیے؛ میں تو دعا کرنا بھی سیکھنا چاہتا ہوں۔" ایک بزرگ خادم، مسٹر فلر، سے ایک نوجوان نے دعا کے وقت سرگوشی کی: "میں دعا نہیں کر سکتا۔" مسٹر فلر نے کہا: "یہی بات خداوند سے کہہ دو۔" پس اے بھائی، جب تم کہو: "میں جیسی دعا چاہتا ہوں ویسی نہیں کر سکتا؛ میں اپنے دل کی بات بیان نہیں کر سکتا،" تو سیدھا خداوند کو جا کر کہو کہ تم ایک غریب، نادان جان ہو، اور دعا کرنا نہیں جانتے، اور اُس سے عرض کرو: "اے خداوند، مجھے سکھا۔"

اگر تم یہ بھی کہو: "میں وہ اُمنگ بھی محسوس نہیں کرتا جو مجھے چاہیے"، تو یاد رکھو، اکثر وہی لوگ جن کے اندر سب سے زیادہ اُمنگ ہوتی ہے، یہ سمجھتے ہیں کہ اُن میں کچھ بھی نہیں۔ اس پر بھی، سیدھا خداوند کے پاس جاؤ، اور اُس سے اُمنگ مانگو، تاکہ تم دل سے دعا شروع کر سکو، اور شکستہ دل پا سکو۔ تم جتنی پچھلی حالت میں جانا چاہو، میں تمہارے ساتھ چلوں گا، مگر یہ بتاؤں گا کہ یسوع مسیح تم سے پہلے وہاں موجود تھا، اور وہ تمہاری جان کی ہر ضرورت پوری کرنے کے ساتھ تمہیں وہیں ملے گا؛ وہ تیار کھڑا ہے۔ وہ اپنی نیکی کی برکات سے تمہارے آگے بڑھے گا۔

میرے رحم کے خدا تمہارے آگے بڑھے گا اور تمہیں پیشی دے گا۔ شاید کوئی کہے: "میرا خیال ہے کہ مجھے خدا کے لیے کسی قسم کی تیاری کرنی چاہیے—میری مراد کمال نہیں، مگر کم از کم باتھوں کی صفائی اور دل کی اصلاح تو ہونی چاہیے۔" ہاں، میں جانتا ہوں کہ یہ سب ضروری ہے، اور یہ بھی جانتا ہوں کہ اگر تم مسیح کے پاس جاؤ گے تو یہ سب تمہیں ملے گا؛ مگر اگر تم یہ سب خود اپنے زور سے کرنے کی کوشش کرو گے، اُس کے پاس آنے سے پہلے، تو تم ضرور ناکام رہو گے۔

اصلاح کی راہ سے گھوم کر مسیح کے لیے تیاری ڈھونڈنے کے بجائے، اُسی حالت میں اُس کے پاس آؤ جیسے تم ہو، کیونکہ وہ تمہیں وہ ساری اہلیت دے گا جو تم سمجھتے ہو کہ تمہیں ساتھ لانی چاہیے۔ سب کچھ اُس کے پاس ہے۔ مسیح راستبازوں کو بچانے نہیں آیا بلکہ گنہگاروں کو—جیسے حکیم انہیں شفا دینے نہیں آتا جو تندرست ہیں بلکہ جو بیمار ہیں۔ تم کہو: "مگر میں اپنی بیماری محسوس نہیں کرتا۔" یہی تو تمہاری بیماری کا حصہ ہے کہ تم اپنی بیماری محسوس نہیں کرتے۔ آؤ اور اُسے بھی درست کرواؤ جیسے باقی سب کچھ یہ نہ سمجھو کہ شفا کا کچھ حصہ تم خود کر لو اور پھر اُس کے پاس جاؤ، بلکہ ایک طرف ہٹ جاؤ، اور اُسے اپنی نیکی، اپنی محبت، اپنے خون، اور اپنے پاک رُوح کی برکات سے تمہارے آگے بڑھنے دو۔ وہ تمہیں وہیں ملے گا جہاں تم ہو۔

کوئی کہے: "میں نجات پانے کا مشتاق ہوں، مگر میں نہیں سمجھتا کہ مسیح مجھے قبول کرے گا۔" آہ! مگر یاد کرو وہ مصرع جو ہم کبھی کبھی گاتے ہیں:  
کوئی گنہگار تجھ سے پہلے نہیں آ سکتا؛  
"تیرا فضل سب سے اعلیٰ، سب سے مالا مال، اور سب سے آزاد ہے۔"

اگر تمہارے دل میں مسیح کے لیے ایک سچی اُمنگ ہے، تو میں جانتا ہوں یہ کہاں سے آئی—یہ تمہارے اپنے باغ میں نہیں اُگی؛ تمہارے دل کی راکھ کے ڈھیر سے ایسا خوشبودار پھول کبھی نہ کھلتا۔ یہ خدا کا فضل ہے جس نے تمہیں مسیح کی طلب دی۔ اور تمہارے مسیح کی طرف ہر چنگاری برابر اُمنگ کے بدلے، مسیح کے دل میں تمہارے لیے اُمنگ کا ایک آتش فشاں ہے۔ اگر تمہارے پاس صرف ایک پائی کی اُمنگ ہے، تو اُس کے پاس تمہارے لیے دس ہزار اشرفیوں کے برابر اُمنگ ہے۔ تم مسیح سے آگے نہیں نکل سکتے—یقیناً نہیں۔

میں چاہتا ہوں کہ خدا کے ساتھ صلح کروں،" ایک کہتا ہے، "آج کی رات میں اپنی بغاوت کے ہتھیار ڈال دیتا ہوں، اور کہوں گا، "اے خداوند! مجھے قبول فرما۔" اور کیا تُو گمان کرتا ہے کہ وہ تیرے ساتھ صلح کرنے میں راضی نہیں؟ ہرگز نہیں! اُس کی

طرف سے کبھی بھی نا رضامندی نہیں رہی۔ وہ گنہگار کی موت نہیں چاہتا، بلکہ یہ چاہتا ہے کہ وہ اُس کی طرف رجوع کرے اور زندہ رہے۔

اے لوگو! یہ خیال اپنے دل میں ہرگز نہ لاؤ کہ اگر تمہارے اور خُدا کے درمیان کوئی فاصلہ ہے تو وہ فاصلہ خُدا نے پیدا کیا ہے۔ نہیں! یہ تمہارا اپنا دل ہے، تمہارا اپنا بے ایمان ہونا، تمہارا گناہ سے محبت رکھنا۔ سب تمہاری طرف سے ہے؛ اُس کی طرف سے فضل کی کوئی کمی نہیں۔ میں یہ نہیں کہتا کہ خُدا تم سے آدھے راستے میں ملاقات کرے گا؛ نہیں، بلکہ وہ تمہارے پاس پورا راستہ طے کر کے آئے گا، ہر ایک قدم، اور تمہیں وہیں ملے گا جہاں تم ہو۔

جیسے وہ غریب آدمی جو یروشلیم اور یریحو کے بیچ میں پڑا رہ گیا تھا، اور جس کے بارے میں لکھا ہے کہ نیک سامری اُسی جگہ آیا جہاں وہ تھا، اُسی طرح یسوع آئے گا اور تیل اور مے ڈال کر زخموں کو باندھے گا اور جان بخشی کرے گا۔ بس اُس کو پکارو۔ اگر تم الفاظ نہ بنا سکو تو کراہ کر دعا کرو۔ تمہارا دردناک دل بس یہ فریاد کرے، "اے میرے خُدا! مجھ پر رحم کر! یسوع کی خاطر مجھے معاف فرما!" تو وہ تجھ سے آگے بڑھ کر دوڑے گا، اے گنہگار! وہ تجھ سے آگے بڑھ جائے گا۔

وہ دعا سے پہلے ہی برکت عطا کرے گا۔ تو کیوں ڈرتا ہے آئے سے؟ تو نہیں جانتا کہ خُدا کیسا ہے، ورنہ تو خوشی سے آتا اور اپنا حال اُس کے آگے بیان کرتا۔ وہ تیری حالت کا سامنا کر سکتا ہے، وہ اُسے سمجھتا ہے، وہ اُسے ابھی جانتا ہے۔ آ، اے اپنے حجرہ کی خلوت میں جا۔ اپنی خطائیں، اپنے خوف، اپنی کمزوریاں اور بے ایمانی جتنی کر سکتا ہے بیان کر، اور اُس خُدا کے بیٹے پر بھروسہ کر، جو انسان بنا تاکہ انسانوں کو خُدا کے پاس لے جائے، اور یقیناً جیسے ہی تو اُس پر بھروسہ کرے گا تو نجات پائے گا۔

اب تم جو خُدا کی اُمت ہو، سنو! وہ مستقبل میں بھی تمہیں اپنی نیکوی کی برکات سے پیش قدمی دے گا، جیسے ماضی میں دی ہیں۔ شاید تم سمندر پار امریکہ یا آسٹریلیا جا رہے ہو؛ وہ تم سے پہلے وہاں ہوگا۔ سب کچھ ٹھیک ہے، وہ تمہارے پہنچنے سے پہلے ہی انتظام کر چکا ہے، اور تم کہو گے، "مبارک ہے خُداوند کا نام، کیونکہ وہ وہاں آیا جہاں اُس کا خادم آنا تھا، اور اُس نے اُس کے لیے جگہ تیار کی، اور اُس کے لیے خدمت کا میدان بنایا۔"

یا شاید تو نہیں جانتا کہاں جا رہا ہے۔ خیر، تجھے فکر کرنے کی ضرورت نہیں، کیونکہ اگر تو زندہ خُدا پر ایمان کے ساتھ چلتا ہے، تو وہ تجھے وہیں لے جائے گا جہاں تیرے لیے بہتر ہے، اور وہ تجھ سے پہلے وہاں ہوگا۔ جس طرح اُس کا جلالی چلنا بیابان میں بنی اسرائیل کے لشکر کے آگے تھا، اُسی طرح وہ تیرے آگے جلالی طریقے سے چلے گا تاکہ تجھے سیدھی راہ میں لے جائے اور ایک شہر میں بسائے۔ اُس پر پورے دل سے بھروسہ رکھ اور آگے بڑھ، کیونکہ وہ تیرا پیشوا ہوگا۔

اور اے کلیسیا! یہ جان کہ ہر مسیحی خدمت میں خُدا ہم سے پہلے جاتا ہے۔ جب ہمارے مبشر غیر قوموں کے ملکوں میں گئے، تو اکثر ایسا ہوا کہ اُن کے پہنچنے سے پہلے ہی وہاں کے لوگوں کے دل میں یہ روایت موجود تھی کہ سفید فام آدمی آئیں گے اور کوئی نیا پیغام سنائیں گے۔ اس طرح وہ تیار پائے گئے، اور اکثر پورے قبیلے مسیح کے انجیل کو قبول کرنے کے لیے جلدی سے آمادہ ہو گئے، کیونکہ برسوں سے خُدا انہیں اپنی خوشخبری کی توقع دلا رہا تھا۔

یہی بات آج ہمارے اپنے ملک میں بھی ہو رہی ہے۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ خُدا لوگوں کے دل میں ہر کے لیے اتنا ہی تیار کرتا ہے جتنا کہ مبشر کو لوگوں کے لیے۔ جب تو کسی جان کے لیے غیر معمولی فکر محسوس کرتا ہے، تو یہ سمجھ لے کہ وہ جان بھی تجھے اُتنی ہی چاہتی ہے جتنا تو اُسے چاہتا ہے۔ اور اگر تجھے ایسا لگے کہ وہ تجھے رد کر رہا ہے، تو جان لے کہ خُدا ابھی بھی کام کر رہا ہے اور وقت آنے پر وہ دل اُس مسیح کو قبول کرے گا جس کی تو بشارت دیتا ہے۔

ہم خُدا کے خادم یوشع اور بنی اسرائیل کی مانند ہیں جب وہ کنعان میں داخل ہوئے۔ اگر تو کسی کے دل کو جیت لے، تو باقی سب محض تفصیل ہے۔ خُدا نے اُن کے آگے دہشت بھیجی، بیماری بھیجی، اور بھنبھری بھیجی، تاکہ لوگ کمزور اور عاجز ہوجائیں، اور بنی اسرائیل کو آسانی سے کامیابی ملے۔ اے خُداوند کے لشکر! اُٹھو اور اُس مُلک کو لو جسے خُدا نے پہلے ہی تمہارے لیے جیت لیا ہے۔

یہ سارا مہینہ جب تم محنت میں ہو تو یہ سوچو: آگے بڑھو، کیونکہ خُدا تم سے پہلے جا چکا ہے۔ اور آخرکار جب ہم مسیح کی خدمت سے فارغ ہوں گے، اور سفر کی سب مشقت ختم ہوگی، تو بس آخری دریا پار کرنا باقی ہوگا۔ مگر تب بھی "میرے رحم کا خُدا مجھ سے پہلے ہوگا۔" وہاں یسوع کی پیاری حضوری ہوگی، فرشتوں کا جلالی مجمع ہوگا، اور جنت کے وہ نظارے جن کا ابھی انکشاف ہونا ہے۔ موت فتح میں نکل لی جائے گی، اور جب ہم جلال کے دیس میں پہنچیں گے تو پائیں گے کہ ہمارا خُدا ہم سے پہلے وہاں موجود ہے۔

دیکھو، "فدیہ دہندہ فرماتا ہے، "میں تمہارے لیے جگہ تیار کرنے جاتا ہوں۔" خوش ہو، اے ایماندار! وہ زمین پر بھی تجھ سے پہلے ہے، اور آسمان میں بھی، جہاں وہ پہلے ہی جا چکا ہے۔ اُس کا نام مبارک ہو۔ خوش رہ، خدمت کر، اور ہمیشہ شکر گزاری کے ساتھ جیتا رہ۔ خُداوند تجھے ہمیشہ برکت دے۔ آمین اور آمین

تفسیر از سی۔ ایچ۔ اسپرجن  
زبور 6:1-116، رومیوں 21-10:5

زبور 116

آیت 1۔

میں خُداوند سے محبت رکھتا ہوں، کیونکہ اُس نے میری آواز اور میری مناجات سنی۔  
اگر اُس نے تیری دعائیں سنی ہیں تو اُس سے محبت رکھنے سے باز نہیں رہ سکتا۔ کیا تُو نے اُسے آزمایا ہے؟ اگر ہاں، تو تُو داؤد اور ہزاروں اوروں کے ساتھ یہ اقرار کر سکتا ہے کہ وہ دعائیں سننے والا خُدا ہے، اور اِسی لیے تُو اُس سے محبت رکھتا ہے۔ یہ آیت یوں بھی پڑھی جا سکتی ہے: "میں خُداوند سے محبت رکھتا ہوں کیونکہ وہ سنتا ہے۔" وہ ہمیشہ سنتا ہے۔ میں ہمیشہ اُس سے ہمکلام ہوں، اور وہ ہمیشہ میری سنتا ہے، اِسی لیے میں اُس سے محبت رکھتا ہوں۔ کیا اس سے بہتر محبت کی کوئی وجہ تجویز کی جا سکتی ہے؟

آیت 2۔

کیونکہ اُس نے اپنا کان میری طرف جھکایا ہے، اِس لیے جب تک میں جیتا ہوں، اُسے پُکاروں گا۔  
اُس نے اپنا کان جھکایا، "یوں گویا جیسے تُو کسی بیمار کے پاس جھک کر اُس کا دھیمی آواز میں کہا گیا لفظ سننے کی" کوشش کرتا ہے۔ اُس نے میری دعا سنی جب کہ میں خود اُسے مشکل سے سن سکتا تھا۔ جب وہ دعا اتنی شکستہ اور کمزور تھی کہ مجھے ڈر تھا شاید میں نے دعا ہی نہ کی ہو، تب بھی اُس نے سنی۔ اُس نے اپنا کان جھکایا، اور "اِس لیے جب تک میں جیتا ہوں، اُسے پُکاروں گا"۔ یعنی نہ دعا کرنا چھوڑوں گا اور نہ حمد کرنا۔ یہی سب سے بہتر شکرگزاری ہے جو ہم خُدا کو پیش کر سکتے ہیں۔

اگر کوئی فقیر ہم سے کہے "اگر تم آج میری مدد کرو تو میں عمر بھر تم سے مانگتا رہوں گا" تو ہم شاید خوش نہ ہوں، مگر جب ہم یہ خُدا سے کہتے ہیں تو وہ خوش ہوتا ہے، کیونکہ وہ چاہتا ہے کہ ہم ہمیشہ اُسے پکارتے رہیں۔

آیات 3-4۔

موت کے غم مجھے گھیرے ہوئے تھے، اور پاتال کی اذیتوں نے مجھے جا لیا؛ میں نے تکلیف اور غم پایا۔ تب میں نے خُداوند کے نام کو پکارا: اے خُداوند، میں تیری منت کرتا ہوں، میری جان کو چھڑا۔  
وہ محسوس کرتا تھا گویا وہ شکار ہوا ہے؛ جیسے شکار میں ہر طرف سے کتے ہرن کو گھیر لیتے ہیں، ویسے ہی وہ کہتا ہے "موت کے غم نے مجھے گھیر لیا، نکلنے کی کوئی راہ نہ تھی۔" اِس سے بھی بڑھ کر، اُس کے ضمیر اور دل کے درد اتنے شدید تھے کہ اُس نے کہا "پاتال کی اذیتوں نے مجھے جا لیا"۔ یوں گویا وہ اُن کے قبضہ میں گرفتار ہو گیا ہو۔ تب اُس نے کہا "میں نے پکارا"۔ سب سے بدترین حالت میں بھی اُس نے دعا کی۔ کوئی وقت دعا کے لیے برا نہیں ہوتا۔ جب سب کچھ ختم ہو جائے تب بھی دعا کر۔ اکثر تیرے خاتمے پر تیرا خُدا آغاز کرتا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ تُو ہر اور سہارا چھوڑ کر اُس پر جا گرے۔ "تب میں نے خُداوند کے نام کو پکارا۔"

اور دعا کیا تھی؟ بہت مختصر: "اے خُداوند، میں تیری منت کرتا ہوں، میری جان کو چھڑا۔" خُدا دعا کو لمبائی سے نہیں ناپتا بلکہ اُس کے بوجھ سے۔ اگر دعا میں زندگی، جوش، اور دل ہو تو وہ جتنی مختصر ہو اتنی ہی بہتر ہے۔ کلام مُقدس پڑھ، تو شاذ ہی کوئی طویل دعا پائے گا۔ دل کی گہرائی سے نکلنے والی دعائیں اکثر کمان سے نکلے تیر کی مانند ہوتی ہیں—تیز، مختصر، نوکیلی—اور خُدا ایسی دعائیں سنتا ہے۔

آیت 5۔

خُداوند فضل کرنے والا اور صادق ہے؛  
عجیب امتزاج—فضل کرنے والا اور پھر بھی صادق۔ اور اگر تُو جاننا چاہے کہ یہ کیسے ممکن ہے، کلوری پر نظر کر، جہاں یسوع مرا تاکہ ہم زندہ رہیں۔ "اُس صلیب کے شیریں عجائبات، جہاں خُدا مُنجی نے محبت کی اور جان دی"۔ جہاں خُدا کا عدل اپنی کمال تک پہنچا اور خُدا کی رحمت بے حد و حساب تھی۔ "خُداوند فضل کرنے والا اور صادق ہے۔"

آیات 5-6۔

ہاں، ہمارا خُدا رحم کرنے والا ہے۔ خُداوند سادہ لوحوں کی حفاظت کرتا ہے؛

جو اپنی عقل پر بھروسہ رکھتے ہیں، وہ شاید اپنی حفاظت خود کریں، مگر ”خداوند سادہ لوحوں کی حفاظت کرتا ہے“—یعنی سیدھے دل والے، صاف گو، وہ جو اُس کے کلام پر سوال اٹھائے بغیر ایمان لاتے ہیں۔

#### آیت 6۔

میں گرایا گیا، اور اُس نے میری مدد کی۔  
آہ! تم میں سے اکثر یہ کہہ سکتے ہو، میں امید کرتا ہوں، اور اگر نہیں تو دعا ہے کہ جلد کہہ سکوں—”میں گرایا گیا، اور اُس نے میری مدد کی“۔

#### رومیوں، باب 5

آیت 10۔ کیونکہ جب ہم دشمن تھے تو اُس کے بیٹے کی موت کے وسیلہ سے خدا سے میل ہو گئے، تو جب میل ہو گئے ہیں، تو اُس کی زندگی کے وسیلہ سے نجات پانا بدرجہا زیادہ ہوگا۔  
یہ تمام ایمانداروں کی سلامتی کے لئے ایک عظیم دلیل ہے، جس کے تین پہلو ہیں—اگر اُس نے اپنے دشمنوں کو میل کر لیا، تو کیا وہ اپنے دوستوں کو نجات نہ دے گا؟ اگر اُس نے ہمیں میل کر لیا، تو کیا وہ ہمیں بچائے گا نہیں؟ اگر اُس نے ہمیں اپنی موت سے میل کر لیا، تو کیا وہ اپنی زندگی سے ہمیں بچائے گا نہیں؟

—، آیت ۱۱۔ اور نہ فقط یہی

فضل کے عہد کی برکتیں ایک کے اوپر ایک، پہاڑ پر پہاڑ، اور کوہ قاف پر کوہ قاف کی طرح بلند ہوتی جاتی ہیں۔ جب تم اُس —”جوٹی پر پہنچتے ہو جو سب سے بلند نظر آتی ہے، تو اُس سے آگے ایک اور بلندی موجود ہے۔“ اور نہ فقط یہی

آیت 11۔ بلکہ ہم خدا میں بھی فخر کرتے ہیں اپنے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے، جس کے وسیلہ ہم نے اب یہ میل حاصل کیا ہے۔

پھر رسول ہمارے نجات کے عظیم منصوبہ کو بیان کرنا شروع کرتا ہے۔

آیت 12۔ اس لئے جیسے ایک آدمی کے وسیلہ گناہ دُنیا میں داخل ہوا، اور گناہ کے سبب موت، اور یوں موت سب آدمیوں میں گزر گئی، اس لئے کہ سب نے گناہ کیا۔  
اُس ایک آدمی میں۔

آیات 13-14۔ (کیونکہ شریعت کے آنے تک گناہ دُنیا میں تھا، مگر جہاں شریعت نہیں، وہاں گناہ شمار نہیں ہوتا۔ تو بھی آدم سے موسیٰ تک موت نے سلطنت کی، بلکہ اُن پر بھی جنہوں نے آدم کی خطا کی مانند گناہ نہ کیا تھا، جو اُس آنے والے کا نمونہ ہے۔ (بچے بھی مر گئے، اگرچہ انہوں نے ذاتی طور پر گناہ نہ کیا تھا، لیکن آدم کے گناہ کے سبب مرے۔)

آیات 15-17۔ لیکن نعمت ایسا نہیں جیسا گناہ۔ کیونکہ اگر ایک کے گناہ کے سبب بہت سے مر گئے، تو بدرجہا زیادہ خدا کا فضل اور فضل سے ملی ہوئی نعمت، جو ایک ہی آدمی یسوع مسیح سے ہے، بہتوں تک پہنچی۔ اور یہ نعمت اُس ایک کے گناہ کی مانند نہیں جس نے گناہ کیا۔ کیونکہ ایک گناہ کے سبب سزا آئی جو مجرم ٹھہراتی ہے، لیکن نعمت بہت سے گناہوں کے سبب راستبازی —ٹھہرانے کے لئے ہے۔ کیونکہ اگر ایک آدمی کے گناہ سے —یعنی آدم کے گناہ سے

آیات 17-18۔ موت نے اُس ایک کے سبب سلطنت کی، تو بدرجہا زیادہ وہ لوگ جو فضل کی کثرت اور راستبازی کی نعمت پاتے ہیں، ایک ہی یسوع مسیح کے وسیلہ سے زندگی میں سلطنت کریں گے۔ پس جیسے ایک کے گناہ کے سبب سب آدمیوں پر سزا آئی جو مجرم ٹھہراتی ہے، ویسے ہی ایک کی راستبازی کے سبب سب آدمیوں پر زندگی بخشنے کا راستباز ٹھہرایا جانا آیا۔  
جو سب مسیح میں ہیں، وہ مسیح کے سبب راستباز ٹھہرائے گئے، جیسے سب جو آدم میں تھے، آدم میں کھوئے اور مجرم ٹھہرے۔ ”سب“ کا دائرہ ایک جتنا نہیں—بلکہ جتنا اُن اشخاص کے لحاظ سے ہے جن میں وہ ”سب“ پائے گئے۔ اور یہی ہماری امید ہے—کہ ہم مسیح میں ہو کر اُس کی راستبازی کے سبب راستباز ٹھہرائے گئے ہیں۔

آیات 19-20۔ کیونکہ جیسے ایک آدمی کی نافرمانی سے بہت سے گنہگار ٹھہرے، ویسے ہی ایک کی فرمانبرداری سے بہت سے —راستباز ٹھہرائے جائیں گے۔ اور شریعت داخل ہوئی —یعنی موسیٰ کی شریعت



آیت 20۔ تاکہ گناہ بڑھے، لیکن جہاں گناہ بہت بڑھا، وہاں فضل اُس سے بھی زیادہ بڑھ گیا۔  
یہ ہمیں وہاں بھی گناہ دکھاتا ہے جہاں ہم نے کبھی نہ دیکھا تھا۔ یہ اس لئے آیا تاکہ ہمیں اس بات کی ناامیدی تک پہنچا دے کہ اعمال سے نجات ممکن نہیں۔ یہ ہمیں اُن شعلوں کی طرف دیکھنے کا حکم دیتا ہے جو موسیٰ نے دیکھے، اور ناامیدی سے کانپنے اور لرزنے پر مجبور کرتا ہے۔

آیت 21۔ تاکہ جیسے گناہ نے موت کے لئے سلطنت کی، ویسے ہی فضل راستبازی کے وسیلہ سے ابدی زندگی کے لئے سلطنت کرے، ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے۔